# تعلقات عامہ دفتر

# جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 08 2024

پریس ریلیز

## جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مرحوم ڈاکٹر ذاکر حسین کی ایک سو ستائیسویں سال گرہ منائی گئی

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں آج بھارت رتن یافتہ، ملک کے تیسرے صدر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے تیسرے امیر جامعہ مرحوم ڈاکٹر ذاکر حسین کی ایک سو ستائیسویں سالگرہ منائی گئی۔ اس موقع پر ایک خاص دعائیہ تقریب جامعہ میں ان کے مزار پر کا اہتمام کیا گیا۔ یونیورسٹی کے عہدیداران، جامعہ اسکول کے طلبا اور ڈاکٹر ذاکر حسین کے کنبے کے لوگوں میں اس دعائیہ تقریب میں شرکت کی۔

ڈاکٹر ذاکر حسین کی ولادت باسعادت آٹھ فروری اٹھارہ سو ستانوے کو ہوئی اور انھوں نے اٹاوہ اسکول سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ جرمنی کی برلن یونیورسٹی سے معاشیات میں پی ایچ ڈی کرنے لیے انھوں نے جرمنی میں ستمبر انیس سو بائیس سے فروری انیس سو چھبیس تک قیام کیا۔ انھوں نے اپنی پی ایچ ڈی پروفیسر وانر سومبارٹ کی نگرانی میں اور انھیں انیس سو چھبیس میں اعزازی ڈگری 'سما دی لاؤڈی' تفویض کی گئی۔

جرمنی میں مقیم اپنے ہم خیال دوستوں ڈاکٹر عابد حسین اور محمد مجیب کے ساتھ وہ جامعہ میں انیس سو چھبیس میں آئے۔ وہ بائیس برسوں (انیس سو چھبیس سے انیس سو اڑتالیس تک) تک جامعہ ملیہ اسلامیہ کے امیر جامعہ رہے۔ جامعہ مالی اور افکار کے بحران کے دور گزر رہی تھی اس وقت یہ ان کا وژن ہی تھا جس نے سنبھالا دیا اور انھوں نے 'تاحیات رکن' جنھوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بیس برسوں تک خدمت کرنے کا عہد کیا تھا اس کو تیار کرنے میں قائدانہ رول ادا کیا تھا۔ نامساعد حالات میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کو رواں دواں رکھنے میں ان کی ذاتی قربانیاں اور انتھک کوششوں کے بدولت ان کے سخت مخالفین بھی ان کی تعریف کیا کرتے تھے.

انھوں نے بطور شیخ الجامعہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی باگ ڈور سنبھالنے کے لیے انیس سو اڑتالیس میں جامعہ کو الوداع کہا۔ اس کے بعد وہ صوبہ بہار کے گورنر، نائب صدر جمہوریہ اور صدر جمہوریہ ہند بنائے گئے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین کا انتقال پُر ملال تین مئی ء انیس سو انہتر کو ہوا، وہ ملک کے پہلے صدر تھے جو اپنی مدت کار مکمل کیے بغیر دنیا سے رخصت ہوئے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی